اَلدَّرسُ الثَّانِيْ (د)

سُوْرَةُ الْاَنْفَال (آیات ۴۹ تا ۵۸)

اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝٤٩

اِذْ	يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ
جب	کہنے لگے	منافق (جمع)	اور	وہ جو کہ	ان کے دلوں میں
مَّرَضٌ	غَرَّ	هٰٓؤُلَآءِ	دِيْنُهُمْ	وَمَنْ	يَّتَوَكَّلْ
مرض	مغرور کردیا	انہیں	اُن کا دین	اور جو	بھروسہ کرے
عَلَى اللّٰهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	
اللہ پر	تو بیشک	اللہ	غالب	حکمت والا	

اس وقت منافق اور (کافر) جن کے دلوں میں مرض تھا کہتے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے مغرور کر رکھا ہے اور جو شخص خدا پر بھروسہ رکھتا ہے تو خدا غالب حکمت والا ہے۔

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰۗىِٕكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝٥٠

وَلَوْ	تَرٰٓى	اِذْ	يَتَوَفَّى	الَّذِيْنَ كَفَرُوا	الْمَلٰۗىِٕكَةُ
اور اگر	تو دیکھے	جب	جان نکالتے ہیں	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	فرشتے

يَضْرِبُوْنَ	وُجُوْهَهُمْ	وَاَدْبَارَهُمْ	وَذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْحَرِيْقِ
مارتے ہیں	ان کے چہرے	اور اُن کی پیٹھ (جمع)	اور چکھو	عذاب	بھڑکتا ہوا (دوزخ)

اور کاش تم اس وقت (کی کیفیت) دیکھو۔ جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں ان کے مونہوں اور پیٹھوں پر (کوڑے اور ہتھوڑے وغیرہ) مارتے (ہیں اور کہتے ہیں) کہ (اب) عذاب آتش (کا مزہ) چکھو۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝٥١

ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْكُمْ	وَاَنَّ	اللّٰهَ
یہ	بدلہ جو	آگے بھیجے	تمہارے ہاتھ	اور یہ کہ	اللہ
لَيْسَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ			
نہیں	ظلم کرنے والا	بندوں پر			

یہ ان (اعمال) کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں۔ اور یہ (جان رکھو) کہ خدا بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٥٢

كَدَاْبِ	اٰلِ فِرْعَوْنَ	وَالَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَفَرُوْا
جیسا کہ دستور	فرعون والے	اور جو لوگ	ان سے پہلے	انہوں نے انکار کیا
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ	اِنَّ اللّٰهَ
اللہ کی آیتوں کا	تو انہیں پکڑا	اللہ	ان کے گناہوں پر	بیشک اللہ

قَوِيٌّ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ		
قوت والا	سخت	عذاب		

جیسا حال فرعونیوں اور ان سے پہلے لوگوں کا (ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا کہ) انہوں نے خدا کی آیتوں سے کفر کیا تو خدا نے ان کے گناہوں کی سزا میں ان کو پکڑ لیا۔ بے شک خدا زبردست اور سخت عذاب دینے والا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰي قَوْمٍ حَتّٰي يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝٥٣

ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	لَمْ يَكُ	مُغَيِّرًا	نِّعْمَةً
یہ	اس لئے	کہ اللہ	نہیں ہے	بدلنے والا	کوئی نعمت
اَنْعَمَهَا	عَلٰي قَوْمٍ	حَتّٰي	يُغَيِّرُوْا	مَا	بِاَنْفُسِهِمْ
اسے دی	کسی قوم کو	جب تک	وہ بدلیں	جو	ان کے دلوں میں
وَاَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ		
اور یہ کہ	اللہ	سننے والا	جاننے والا		

یہ اس لیے کہ جو نعمت خدا کسی قوم کو دیا کرتا ہے جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدل ڈالیں خدا اسے نہیں بدلا کرتا۔ اور اس لیے کہ خدا سنتا جانتا ہے۔

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝٥٤

كَدَاْبِ	اٰلِ فِرْعَوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَذَّبُوْا
جیسا کہ دستور	آل فرعون	اور	وہ لوگ جو	ان سے پہلے	انہوں نے جھٹلایا
بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ	بِذُنُوْبِهِمْ	وَاَغْرَقْنَآ	اٰلَ فِرْعَوْنَ
آیتوں کو	اپنا رب	تو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا	انکے گناہوں کے سبب	اور ہم نے غرق کر دیا	آل فرعون
وَكُلٌّ	كَانُوْا	ظٰلِمِيْنَ			
اور سب	تھے	ظالم			

جیسا حال فرعونیوں اور ان سے پہلے لوگوں کا (ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا) انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر ڈالا اور فرعونیوں کو ڈبو دیا۔ اور وہ سب ظالم تھے۔

اِنَّ شَرَّ الدَّوَاۗبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٥٥

اِنَّ	شَرَّ	الدَّوَاۗبِّ	عِنْدَ اللّٰهِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
بیشک	بدترین	جانور (جمع)	اللہ کے نزدیک	وہ جنہوں نے	کفر کیا
فَهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ				
سو وہ	ایمان نہیں لاتے				

جانداروں میں سب سے بدتر خدا کے نزدیک وہ لوگ ہیں جو کافر ہیں سو وہ ایمان نہیں لاتے۔

اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ۝٥٦

اَلَّذِيْنَ	عٰهَدْتَّ	مِنْهُمْ	ثُمَّ	يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَهُمْ
وہ لوگ جو	تم نے معاہدہ کیا	ان سے	پھر	توڑ دیتے ہیں	اپنا معاہدہ
فِيْ	كُلِّ مَرَّةٍ	وَّهُمْ	لَا يَتَّقُوْنَ		
میں	ہر بار	اور وہ	ڈرتے نہیں		

جن لوگوں سے تم نے (صلح کا) عہد کیا ہے پھر وہ ہر بار اپنے عہد کو توڑ ڈالتے ہیں اور (خدا سے) نہیں ڈرتے۔

فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝٥٧

فَاِمَّا	تَثْقَفَنَّهُمْ	فِي الْحَرْبِ	فَشَرِّدْ	بِهِمْ	مَّنْ
پس اگر	تم انہیں پاؤ	جنگ میں	تو بھگا دو	ان کے ذریعہ	جو
خَلْفَهُمْ	لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ			
ان کے پیچھے	عجب نہیں کہ وہ	عبرت پکڑیں			

اگر تم ان کو لڑائی میں پاؤ تو انہیں ایسی سزا دو کہ جو لوگ ان کے پس پشت ہیں وہ ان کو دیکھ کر بھاگ جائیں عجب نہیں کہ ان کو (اس سے) عبرت ہو۔

وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰي سَوَاۗءٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَاۗىِٕنِيْنَ ۝٥٨

وَاِمَّا	تَخَافَنَّ	مِنْ	قَوْمٍ	خِيَانَةً	فَانْۢبِذْ
اور اگر	تمہیں خوف ہو	سے	کسی قوم	خیانت (دغابازی)	تو پھینک دو

اِلَيْهِمْ	عَلٰي	سَوَاۗءٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ
ان کی طرف	پر	برابری	بیشک	اللہ	پسند نہیں کرتا
الْخَاۗىِٕنِيْنَ					
دغاباز (جمع)					

اور اگر تم کو کسی قوم سے دغابازی کا خوف ہو تو (ان کا عہد) انہیں کی طرف پھینک دو (اور) برابر (کا جواب دو) کچھ شک نہیں کہ خدا دغابازوں کو دوست نہیں رکھتا۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ (مشکل الفاظ کے معنی)

غَرَّ	خبط میں ڈالا۔
عَذَابَ الْحَرِيْقِ	جلنے کا عذاب۔
لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا	وہ بدلنے والا نہیں۔
كَدَاْبِ	جیسے عادت، طریقہ۔
تَثْقَفَنَّ	تم پاؤ۔
شَرِّدْ	بھگا دو۔
فَانْۢبِذْ	پس پھینک دو۔

اَلتَّمَارِيْنُ (مشقی سوالات)

سوال نمبر 1: سورۃ انفال کی آیات میں مسلمانوں کی جہاد کے لئے تیاریاں دیکھ کر منافقین نے کیا تبصرہ کیا؟

جواب: ترجمہ: مسلمانوں کی جہاد کی تیاریوں کو دیکھ منافقین اور کافر (جن کے دلوں میں مرض تھا) کہنے لگے کہ مسلمانوں کو ان کے دین نے مغرور کر رکھا ہے اور ان کا انجام فرعون اور ان سے پہلے لوگوں جیسا ہوا اور وہ عذاب جہنم کے مستحق قرار پائے۔

سوال نمبر 2: کفار کی جانب سے عہد شکنی کی صورت میں اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم ﷺ کو کیا ہدایات دیں؟

جواب: کفار کی جانب سے عہد شکنی کے حوالے سے اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ سے فرمایا کہ اگر تم ان کو لڑائی میں پاؤ تو انہیں عبرت ناک سزا دو تاکہ جو لوگ ان کے پس پشت ہیں وہ ان کے انجام کو دیکھ کر بھاگ جائیں۔ عجب نہیں کہ ان کفار کو اس سے عبرت حاصل ہو۔

سوال نمبر 3: سورۃ الانفال میں فرعون اور آلِ فرعون کی ہلاکت اور بربادی کے کیا اسباب بیان کئے گئے ہیں۔

جواب: فرعون اور آلِ فرعون کی ہلاکت اور بربادی کے اسباب:

فرعون اور آل فرعون کی ہلاکت اور بربادی کے اسباب قرآن یہ ارشاد فرماتا ہے کہ وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے اور اس کے رسولوں اور انبیاء کو جھٹلاتے تھے۔ گناہوں کا ارتکاب کرتے تھے۔ وہ اپنی قوم کے لڑکوں کو قتل کرکے ظلم کیا کرتے تھے۔

سوال نمبر 4: مندرجہ ذیل آیات کا مفہوم بیان کیجئے۔

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰۗىِٕكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝٥٠ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝٥١

جواب: ترجمہ: اور کاش تم اس وقت (کی کیفیت) دیکھو جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں ان کے منہوں اور پیٹھوں پر (کوڑے اور ہتھوڑے وغیرہ) مارتے (ہیں اور کہتے ہیں کہ اب) عذاب آتش (کا مزہ) چکھو۔ یہ ان (اعمال) کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے اور یہ (جان رکھو) کہ خدا بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

مفہوم: ہر جاندار پر بالآخر موت آنی ہے اور جان لئے جانے کا عمل ہر ذی روح کے لئے بے حد تکلیف دہ ہوتا ہے لیکن کفار کو عذاب خاص سے موت کے وقت دوچار کیا جائے گا۔ ان کی جان نکالتے وقت فرشتے ان کے مونہوں اور پیٹھوں پر کوڑے برساتے ہیں اور اس حالت میں ان سے کہا جاتا ہے کہ یہ تو موت کے وقت کیفیت ہے ابھی آئندہ تمہیں آگ کا مزا چکھنا ہے۔ یہ سب تمہارے کرتوتوں کی سزا ہے ورنہ اللہ عام حالات میں اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا ہے۔

اَلدَّرسُ الثَّالِثُ (الف)

سُوْرَةُ الْاَنْفَال (آیات ۵۹ تا ۶۴)

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ۭ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ۝٥٩